14230- حیض ختم ہونے کے بعد تیز براؤن رنگ کا مادہ آنے کا حکم

سوال

مجھے ہر سال رمضان میں ایک مشکل پیش آتی ہے کہ جب سات روز بعد ماہواری ختم ہونے کے بعد غسل کرتی ہوں تو ایک بار پھر براؤن رنگ کا مادہ آتا ہے، آپ نے بیان کیا ہے کہ مسلمان عورت نماز ادا کر سکتی ہے، لیکن آیا کیا وہ روزہ بھی رکھ سکتی ہے ؟

اور کیا عورت ایک بار پھر (وضوء) غسل کرے ؟

میں نے جتنے اشخاص کو یہ سوال کیا ہے انہوں نے مختلف قسم کے جوابات دیے ہیں.

آپ سے گزارش ہے کہ اس کے متعلق کوئی شافی جواب دیں، آیا میں روزہ رکھوں اور نماز ادا کروں ؟ یا کہ اس دن کی بھی باقی دنوں کی طرح قضاء کروں ؟

اور کیا آپ مجھے پاک ہونے کے لیے غسل کے وقت کوئی معین دعا بتا سکتے ہیں تا کہ میں پاک صاف ہو جاؤں، مجھے درج ذیل دعا کا علم ہے :

میں نے ناپاکی دور کرنے کی نیت کی.

آیا اتنی ہی کافی ہے یا کچھ اور بھی کہنا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اول :

اگر تو اسے ماہواری مسلسل آتی ہو اور اس میں کوئی رکاوٹ نہیں اور ہر ماہواری ختم ہونے کے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہے تو یہ حیض شمار نہیں بلکہ یہ استحاضہ ہوگا، اس لیے اس کی طرف التفات نہیں کیا جائیگا، بلکہ ہر نماز کے لیے وضوء کر کے نماز ادا کی جائيگی.

اور اگر وہ طہر کے بعد یعنی سفید پانی دیکھ لینے کے بعد یہ مادہ خارج ہوتا ہے تو بھی پہلی حالت کی طرح اس مادہ کی طرف التفات نہیں کیا جائيگا.

اور اگر یہ اس کی ماہواری کے ایام میں آئے تو پھر یہ حیض شمار ہوگا اور وہ نماز روزہ ترک کرے گی.

دوم :

حیض سے پاک ہونے کے لیے کوئی دعا نہیں جو غسل سے قبل پڑھی جاتی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (12897) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوم :

نیت دل سے ہوتی ہے زبان سے نہیں، اور نیت کے الفاظ زبان سے ادا کرنے جائز نہیں بلکہ بدعت ہیں، چنانچہ آپ کسی بھی نیک عمل کرتے وقت یہ نہیں کہہ سکتی : میں فلاں کام کرنے کی نیت کرتی ہوں.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا کرنا ثابت نہیں، اور پھر سب سے بہترین طریقہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے، اور ہر نئی چیز بدعت اور ہر بدعت گمراہی ہے.

آپ سوال نمبر (13337) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں کیونکہ یہ سوال بہت اہم ہے.

واللہ اعلم.